شوکت سبزواری مرحوم

علمی و ادبی حلقوں میں یہ خبر انتہائی رنج و الم کے ساتھ سنی گئی کہ ڈاکٹر شوکت سبزواری انتقال کرگئے۔ مرحوم عارضۂ قلب میں مبتلا تھے اور تقریباً تین ماہ سے ہسپتال میں داخل تھے۔ تیسری بار ان پر دل کا دورہ پڑا، جو جان لیوا ثابت ہوا۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

شوکت سبزواری ۱۹۰۸ء میں یوپی کے مشہور شہر میرٹھ میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم میرٹھ کے ایک دینی مدرسے میں حاصل کی۔ عربی اور دینیات سے فراغت کے بعد سرکاری تعلیم کی طرف متوجہ ہوئے۔ آگرہ یونیورسٹی سے بی اے ایل ایل بی کے بعد کلکتہ یونیورسٹی سے ایم اے کیا۔ ۵۰ء میں ڈھاکہ یونیورسٹی کے شعبہ اردو و فارسی سے وابستہ ہوئے۔ ۵۳ء میں ڈھاکہ یونیورسٹی نے انھیں اردو زبان کا ارتقاء لکھنے پر پی ایچ ڈی کی ڈگری دی۔ ۱۹۵۸ء میں اردو ڈیولپمنٹ بورڈ سے منسلک ہوگئے اور اردو کے عظیم لغت کی تیاری میں منہمک رہے۔ اس لغت کی آٹھ جلدیں ان کی نگرانی میں تیار ہو چکی ہیں۔

مرحوم اردو عربی فارسی کے علاوہ ہندی اور سنسکرت سے بھی واقف تھے۔ لسانیات پر ان کی نظر گہری تھی۔ لسانیات سے متعلق ان کی متعدد کتابیں ہیں۔ اس کے علاوہ دوسرے موضوعات پر بھی کئی کتابیں یادگار چھوڑی ہیں۔

فکر و نظر کے لئے علمی مضامین بھیجتے تھے۔ وہ ایک کہنہ مشق قلمکار تھے۔ ان کی موت سے پاکستان کی ثقافتی زندگی میں جو خلا پیدا ہوا ہے اس کی تلافی ممکن نہیں۔

ہم ملک کے ایک نامور عالم، محقق اور مصنف کی موت پر غم و اندوہ کا اظہار کرتے ہیں اور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالے مرحوم کی مغفرت فرمائے اور اپنے جوار رحمت میں جگہ دے

(ادارہ)